کولمبس کو لگا کہ اس نے ہندوستان پہنچنے کا راستہ تلاش کر لیا ہے اسی لئے اس نئی سر زمین پر جن نئے لوگوں سے اس کی ملاقات ہوئی ان کا ذکر کرنے کے لئے اس نے انڈین استعمال کیا۔

یوم کولمبس

یوم کولمبس، ۱۲ اکتوبر ۱۴۹۲ کو نئی دنیا (سلواڈور جزیرہ، جسے ہم واٹ لنگ جزیرہ بھی کہتے ہیں جو کہ آج برٹش بہاماس کا حصہ ہے) میں کرسٹوفر کولمبس کے قدم رکھنے کی سالانہ امریکی یادگار کے طور پر منایا جاتا ہے۔

امریکہ میں اسکولی بچے اپنی تاریخ کے امتحان میں اس تاریخ کو یاد رکھنے کیلئے ایک شعر یاد کرتے ہیں۔

ان فورٹین ہنڈریڈ اینڈ نائین ٹی ٹو
کولمبس سیلڈ دی اوشن بلیو

چودہ سو بانوے میں کولمبس نے نیلا سمندر پار کیا

ایسا بھی نہیں ہے کہ کولمبس بحر اوقیانوس کو کامیابی کے ساتھ پار کرنے والا پہلا یوروپی تھا۔ یقین کیا جاتا ہے کہ ۱۱ویں صدی میں کسی وقت ویکنگ تاجروں نے، جو کہ سمندری راستے سے تجارت کے لئے آنا جانا کرتے تھے، نیو فاؤنڈ لینڈ میں کچھ دنوں کے لئے ایک بستی بسائی تھی۔ صاحبانِ علم کا کہنا ہے کہ کولمبس سے پہلے بھی بہت سے لوگوں کے یہاں پہنچنے کا امکان ہے۔ تاہم کولمبس نے یوروپی باشندوں اور مغربی نصف کرۂ کے دیسی باشندوں کے درمیان پائیدار ربط ضبط کا آغاز کیا۔

بہت سے ممالک اس ربط ضبط کو سالانہ چھٹیوں کے طور پر یاد کرتے ہیں: جیسے کہ بہاماس میں 'یوم دریافت' منایا جاتا ہے، اسپین میں 'یوم ہسپانیہ' اور لاطینی امریکہ کے بڑے حصہ میں ڈایا ڈیلا رزا یعنی ڈے آف ریس منایا جاتا ہے۔ ۱۹۳۷ میں صدر فرینکلین ڈی روز ولٹ نے 'یوم کولمبس' کو قومی دن کے طور پر منانے کا اعلان کیا۔ شروع میں 'یوم کولمبس' ۱۲ اکتوبر کو منایا جاتا تھا مگر اب اکتوبر میں ہر دوسرے پیر کو منایا جاتا ہے۔ ۱۹۷۱ میں امریکی کانگریس نے چھٹی کا دن ۱۲ اکتوبر سے منتقل کر کے اکتوبر کے دوسرے پیر کو کر دیا تاکہ کام گاروں کو اختتام ہفتہ کی چھٹی بڑھانے کا موقع مل جائے۔ امریکہ میں 'یوم کولمبس' اطالوی اور اطالوی امریکی ثقافتی ترکہ کے جشن کا دن ہے۔ یہ خیال عام ہے کہ کولمبس شمالی اٹلی میں سمندر کے کنارے واقع ایک بندرگاہی علاقے جے نوا کا رہنے والا تھا۔

۱۵ویں صدی کے اواخر میں پرتگالی ملاح افریقہ کے کنارے کنارے سمندر میں سفر کرتے ہوئے یوروپ اور ہندوستان کے درمیان ایک سمندری راستہ تلاش کرنے کی کوشش میں تھے۔ پرتگالیوں پر سبقت حاصل کرنے کی نیت سے اسپین کی ملکہ ایزابیلا اول نے ایک سمندری سفر کی اجازت دی جس میں کولمبس کو اسپین سے مغرب کی طرف سفر کرنا تھا اور اس طرح اسے ہندوستان پہنچنا تھا۔ ظاہر ہے کہ یہ بات ذہن میں تھی کہ دنیا گول ہے، گو کہ یہ آگے چل کر عوامی عقیدہ بن گیا لیکن اس وقت کے بھی پڑھے لکھے لوگ یہ بات جانتے تھے۔ کولمبس کا اصل کارنامہ یہ ہے کہ اس نے ملکہ ایزابیلا کو تلاش کے ایک خطرناک اور قیاسی سفر کی مالی اعانت کے لئے تیار کرنے میں کامیابی حاصل کی۔

کولمبس اگست ۱۴۹۲ میں ۱۹۰ افراد کو لے کر تین جہازوں نینا، پنٹا اور سانٹا ماریا پر سفر کرنے نکل پڑا۔ پانچ ہفتے تک مغرب کی طرف مسلسل سفر کرنے کے بعد ۱۲ اکتوبر کو انہیں زمین دکھائی دی۔ کولمبس کو لگا کہ اس نے ہندوستان پہنچنے کا راستہ تلاش کر لیا ہے اسی لئے اس نئی سرزمین پر جن نئے لوگوں سے اس کی ملاقات ہوئی ان کا ذکر کرنے کے لئے اس نے انڈین استعمال کیا۔

کولمبس نے اس کے بعد بھی تین سفر کئے اور اس یقین کے ساتھ مرا کہ اس نے ہندوستان اور ایشیا کا نیا راستہ تلاش کیا ہے، اسے اس کا علم نہیں تھا کہ اس نے شمالی اور جنوبی امریکہ میں داخلے کا راستہ ڈھونڈ نکالا ہے۔ چونکہ امریکہ کولمبس اور اس کے جانشینوں کے اسپینی دعووں کے برعکس برطانوی نوآبادیات کی وجہ سے وجود میں آیا ہے اس لئے امریکہ میں بہت برسوں تک کولمبس کی "دریافت" کا جشن نہیں منایا گیا گو کہ امریکہ میں اس کے اس ملک کے ساحلوں پر پہلی بار اترنے کا ۳۰۰واں اور ۴۰۰واں سالانہ جشن منایا گیا۔ اس سے پہلے بھی دو بار یہ جشن منایا گیا تھا، پہلی بار نیویارک میں ۱۸۶۶ میں اور دوسری بار سان فرانسسکو میں ۱۸۶۹ میں۔

امریکہ کی وفاقی حکومت کے دفاتر یوم کولمبس پر بند رہتے ہیں، بینک بھی بند رہتے ہیں، البتہ اسکول کھلے رہتے ہیں، بیشتر امریکی تجارتی ادارے بھی کھلے رہتے ہیں۔ نیویارک شہر میں ایک چھوٹے سے کیریبیائی جزیرے کے ساحل پر تین جہازوں کے نظر آنے کی تاریخی واردات کے بعد پانچ سو سے زائد برسوں سے یوم کولمبس کی بڑی پریڈ ہوتی ہے جس میں تیوہار کا سا ماحول رہتا ہے۔

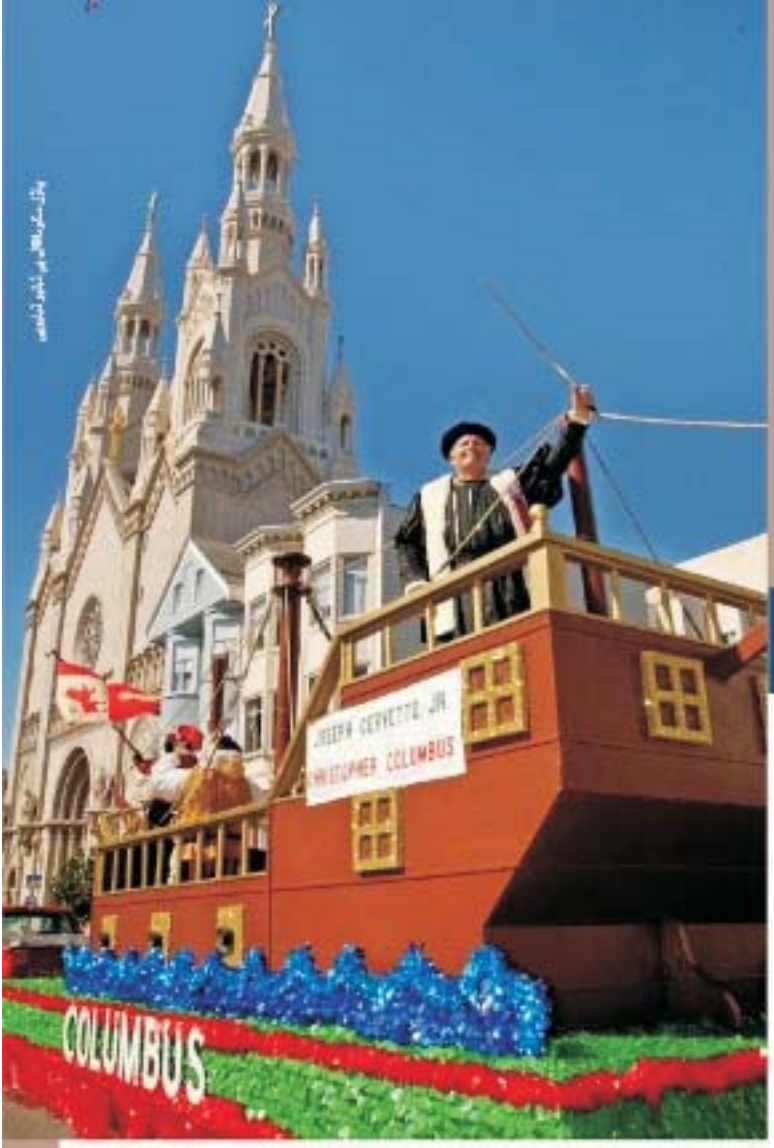

اوپر دائیں: رڈولفو گرلینڈیو سے منسوب کرسٹوفر کولمبس کا ایک پورٹریٹ
اوپر: ایک بیڑے پر سوار تلوار اٹھائے جوزف کرویٹو جونیر، سان فرانسسکو میں یوم کولمبس کے احترام میں اطالوی وراثتی پریڈ کے دوران کولمبس کے لباس میں۔

امریکی وزارت خارجہ کے بیورو آف انٹرنیشنل انفارمیشن پروگرام سے